www.dailypakistanbulletin.pk

کراچی اور تھٹھہ سے شائع ہونے والا مقبول اخبار

Daily Pakistan Bulletin Karachi

روزنامہ ABC Certified پاکستان بلیٹن کراچی

چیف ایڈیٹر: سراج احمد

جلد نمبر 11 | جمعہ 17 اپریل 2026ء بمطابق 28 شوال 1447ھ | شمارہ 262 | قیمت 10 روپے

پاک بحریہ کا مقامی طور پر تیار کردہ اینٹی شپ میزائل کا کامیاب تجربہ

کامیاب تجربہ بحری دفاع اور ٹیکنالوجی میں اہم سنگِ میل ہے، امیر البحر ایڈمرل نوید اشرف نے سینئر سائنسدانوں اور انجینئرز کے ہمراہ اس میزائل فائرنگ کا مشاہدہ کیا

صدرِ مملکت آصف زرداری، وزیرِ اعظم شہباز شریف اور عسکری قیادت نے مقامی طور پر تیار کردہ اینٹی شپ میزائل کے کامیاب تجربہ پر مبارک باد دی، آئی ایس پی آر

یہ تجربہ دفاعی شعبے میں ایک اہم سنگ میل ہے اور سمندری سرحدوں کے دفاع کے لیے ایک قابل اعتماد قدم ثابت ہوگا، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی

راولپنڈی (ویب ڈیسک) پاک بحریہ کی جانب سے مقامی طور پر تیار کردہ جہاز سے داغے جانے والے اینٹی شپ میزائل کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق میزائل نے تیز رفتاری کے ساتھ طویل فاصلے پر اپنے ہدف کو انتہائی درستی سے نشانہ بنایا۔ میزائل ہدف کا کیٹیگریس مسلم اور اعلیٰ رفتار سے لیس ہے، جو دشمن جنگ کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ امیر البحر ایڈمرل نوید اشرف نے سینئر سائنسدانوں اور انجینئرز کے ہمراہ اس میزائل فائرنگ کا مشاہدہ کیا، کامیاب تجربہ بحری دفاع اور ٹیکنالوجی میں اہم سنگ میل ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق یہ کامیاب تجربہ پاکستان نیوی کی دفاعی صلاحیتوں میں اہم پیش رفت کی عکاسی کرتا ہے۔ صدرِ مملکت آصف علی زرداری، وزیرِ اعظم شہباز شریف اور عسکری قیادت نے مقامی طور پر تیار کردہ اینٹی شپ میزائل ..... بقیہ صفحہ 30 نمبر

وزیر اعظم کی امیر قطر سے ملاقات، دفاع اور توانائی میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان گرمجوش اور برادرانہ گفتگو ہوئی، وزیر اعظم شہباز شریف نے قطری جنگی طیاروں کی جانب سے پاکستانی طیارے کو سکواڈ کی صورت میں دیے گئے استقبال پر شکریہ ادا کیا اور قطر کی مہمان نوازی کو سراہا

خطے کی صورتحال، خصوصاً خلیجی خطے میں امن و استحکام کے حل کی ضرورت پر زور، وزیر اعظم نے قطر اور دیگر ممالک پر حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے قطری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا

دوحہ (ویب ڈیسک) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور اور دوطرفہ تعلقات اور شعبوں خصوصاً خلیجی خطے میں امن و استحکام کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان گرمجوش اور برادرانہ گفتگو ہوئی، وزیر اعظم نے قطری جنگی طیاروں کی جانب سے پاکستانی طیارے کو سکواڈ کی صورت میں دیے گئے استقبال پر شکریہ ادا کیا اور قطری مہمان نوازی کو سراہا۔ گفتگو میں خطے کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ دفاعی تعاون اور باہمی تعلقات کے وسیع تر امکانات پر بھی بات چیت کی گئی۔ وزیر اعظم نے قطر اور دیگر ممالک پر حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے قطری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان سیکیورٹی، دفاع اور توانائی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا، جبکہ پاکستان اور نیٹو ممالک کے وزیر خارجہ کے مابین ملاقات کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ وزیر اعظم نے قطر کے دارالحکومت دوحہ پہنچنے، ..... بقیہ صفحہ 37 نمبر

وزیر اعظم کی روضہ رسول ﷺ پر حاضری، نوافل کی ادائیگی

گورنر شہزادہ سلمان بن سلطان بن عبدالعزیز آل سعود نے وزیر اعظم کا گرمجوشی سے استقبال کیا

وزیر اعظم اور پاکستانی وفد کے لیے روضہ رسول ﷺ کے دروازے خاص طور پر کھولے گئے

مدینہ منورہ (ویب ڈیسک) وزیر اعظم شہباز شریف نے مدینہ منورہ میں روضہ رسول ﷺ پر حاضری دی اور ملک و قوم کی ترقی، خوشحالی، معاشی استحکام سمیت دیرپا بھرپور امن و آشتی کے لیے خصوصی دعائیں مانگیں۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعظم محمد شہباز شریف ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 39

وزیر اعظم شہباز شریف نے گورنر مدینہ شہزادہ سلمان بن سلطان بن عبدالعزیز آل سعود سے ملاقات کی

امریکا کی ڈیل نہ کرنے پر ایران کو دوبارہ حملوں کی دھمکی

ایران کہتا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز کنٹرول کر رہا ہے، لیکن اس کی اپنی کوئی بحریہ نہیں، تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانے کی دھمکی کنٹرول نہیں، یہ بحری قزاقی ہے

آبنائے ہرمز پر ناکہ بندی برقرار، ایران کیلئے پیغام ہے، ہم آپ پر نظر رکھے ہوئے ہیں، امریکی اب بھی پہلے کی طرح مضبوط ہے

ایران کو بتایا کہ ہم جانتے ہیں کہ آپ کون سے فوجی اثاثے منتقل کر رہے ہیں، اپنے فیصلے ایران کو عقلمندی سے کرنا ہوں گے، امریکی وزیر جنگ

ایران کے خلاف کسی بھی ممکنہ کارروائی کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور ایران کی مدد کرنے والے کسی بھی جہاز کا بھی تعاقب کیا جائیگا، جنرل ڈین کین

واشنگٹن (ویب ڈیسک) امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ کا کہنا ہے کہ اگر ایران نے معاہدہ نہیں کیا تو امریکی افواج دوبارہ جنگی کارروائیاں کرنے کیلئے تیار ہیں۔ سینٹکام کمان میں جنرل ڈین کین کے ہمراہ پریس بریفنگ کرتے ہوئے امریکی وزیر جنگ نے کہا کہ ایران کیلئے پیغام ہے، ہم آپ پر نظر رکھے ہوئے ہیں، ایرانیوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہماری اور ان کی صلاحیتوں کا کوئی مقابلہ نہیں، امریکی اب بھی پہلے کی طرح مضبوط ہے۔ امریکی وزیر جنگ نے کہا کہ ایران کو بتایا کہ ہم جانتے ہیں کہ آپ کون سے فوجی اثاثے منتقل کر رہے ہیں، اپنے فیصلے ایران کو عقلمندی سے کرنا ہوں گے، امریکی وزیر جنگ ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 26

قطری وزیر مملکت برائے امور خارجہ سلطان بن سعد المریخی نے وزیر اعظم شہباز شریف کا خیر مقدم کیا

دنیا شہری تنصیبات پر امریکی اسرائیلی حملوں کا نوٹس لے، ایرانی صدر

تہران (ویب ڈیسک) ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ دنیا کو امریکا اور اسرائیل کے شہری تنصیبات پر حملوں کا نوٹس لینا چاہیے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ ..... بقیہ صفحہ 42

توانائی کے شعبے میں نااہلی کی سزا عوام اور صنعت کار بھگت رہے ہیں، حافظ نعیم الرحمان

لاہور (ویب ڈیسک) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے ملک بھر میں جاری بدترین لوڈشیڈنگ پر حکومت کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ عوام ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 43

کراچی: وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سندھ کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تہران میں فیلڈ مارشل عاصم منیر کی اسپیکر باقر قالیباف سے ملاقات

تہران میں ہونے والی ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے باہمی امور پر گفتگو کی

تہران (ویب ڈیسک) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف سے ملاقات کی۔ ایرانی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ ملاقات تہران میں ہوئی جہاں دونوں رہنماؤں نے باہمی امور پر گفتگو کی۔ اس سے ایک روز قبل سید عاصم منیر کا عزم مضبوط اور ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 29

پاکستان کو سعودی عرب سے 2 ارب ڈالر موصول، رول اوور کی پابندی بھی ختم

موجودہ 5 ارب ڈالر کا ڈپازٹ اب سالانہ بنیاد پر رول اوور کا پابند نہیں رہے گا

کراچی (ویب ڈیسک) پاکستان کو سعودی عرب سے دو ارب ڈالر کے ڈپازٹ موصول ہوگئے۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ سعودی عرب سے دو ارب ڈالر پاکستان کو موصول ہوگئے ہیں، سعودی عرب نے 5 ارب ڈالر ڈپازٹ کو طویل مدت کیلئے توسیع بھی دے دی ہے۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق سعودی عرب کا موجودہ 5 ارب ڈالر کا ڈپازٹ اب سالانہ بنیاد پر رول اوور کا پابند نہیں رہے گا بلکہ اسے طویل مدت کے لیے بڑھا ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 38

سندھ کابینہ

گورننس، معیشت، تعلیم اور عوامی بہبود میں بڑی اصلاحات کی منظوری

خطے میں کشیدگی بڑھی ہے تو تیل و گیس کی سپلائی پر مزید اثر پڑیگا، حکام

سینیٹ منظور کا کنز کی صدارت میں سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم کا اجلاس منعقد ہوا

اسلام آباد (ویب ڈیسک) پیٹرولیم ڈویژن کے حکام نے کہا ہے کہ اگر خطے میں کشیدگی بڑھی ہے تو تیل و گیس کی سپلائی کو مزید اثر پڑے گا۔ سینیٹ منظور کا کنز کی صدارت میں سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ملک میں درآمدی گیس اور تیل کے بارے میں متعلقہ حکام نے بریفنگ دی۔ حکام پیٹرولیم ڈویژن نے کہا کہ اگر تیل و گیس کی سپلائی کو مزید اثر پڑے گا۔ سینیٹر منظور کاکڑ کی صدارت میں سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ملک میں پاکستان کے پاس زیادہ تر پیٹرولیم مصنوعات گفٹ سے آتی ہیں، ..... بقیہ صفحہ 36 نمبر

پاکستان امریکا اور ایران کے درمیان ثالثی کا اہم کردار ادا کر رہا ہے، دفتر خارجہ

21 گھنٹوں پر مبنی مذاکراتی عمل بھوجی طور پر نتیجہ خیز رہا، پاکستان خطے میں امن کیلئے پرعزم ہے

نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور ان کی ٹیم امن مذاکرات کے انعقاد کیلئے کوشاں رہی

اسلام آباد (ویب ڈیسک) دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان امریکا اور ایران کے درمیان ثالثی کا اہم کردار ادا کر رہا ہے، 21 گھنٹوں پر مبنی مذاکراتی عمل بھوجی طور پر نتیجہ خیز رہا، پاکستان خطے میں امن کیلئے پرعزم ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان طاہر حسین اندرابی نے ہفتہ وار ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 28

ٹرمپ کا لبنان میں 10 روزہ جنگ بندی کا اعلان

چیف جسٹس آف پاکستان کی زیر صدارت ٹیکس لیگیسٹن ریفارمز پر اعلیٰ سطح کا مشاورتی اجلاس، یحییٰ آفریدی نے بطور چیئرمین نیشنل جوڈیشل پالیسی میکنگ کمیٹی اجلاس کی صدارت کی

طے شدہ معاملات پر سرکاری محکمے اپیلیں دائر کرنے سے گریز کریں، ریاست کو ایک منصفانہ اور ذمہ دار مدعی کے طور پر کام کرنا چاہیے، جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب

اسلام آباد (ویب ڈیسک) چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی نے کہا کہ ٹیکس قانون کا مؤثر عمل عوامی اعتماد اور بہتر طرز حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت ٹیکس لیگیسٹن ریفارمز پر اعلیٰ سطح کا مشاورتی اجلاس ہوا، چیف جسٹس نے بطور چیئرمین نیشنل جوڈیشل پالیسی میکنگ کمیٹی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کا مقصد ٹیکس مقدمات کے جلد فیصلے، ہم آہنگی اور کارکردگی میں بہتری لانا ہے۔ جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے بطور چیئرمین نیشنل ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 34

وزیر اعظم شہباز شریف نے مسجد نبوی میں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی

ٹیکس تنازعات کا مؤثر حل ناگزیر ہے، چیف جسٹس

پولیس اسٹیشن کھمبرا کی نئی عمارت اور ایمرجنسی کیمپ کے لیے اراضی کی الاٹمنٹ، روہڑی ریلوے اسٹیشن کی اپ گریڈیشن کیلئے 497.574 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری

کسانوں کے اشتراک کے لیے "سندھ فارمرز زرعی ٹیکنالوجی ایکٹ "2026 کے مسودے کی منظوری، گوگل کے تعاون سے طلبا کے لیے 19,200 اسکالرشپس کا اعلان

کراچی (پ ر) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی صدارت میں سندھ کابینہ نے پانچ اہم فیصلوں کی ایک طویل فہرست کی منظوری دی جس میں متوقع کوئی بھاری، خصوصی، چیف سیکریٹری، وزیر اعلیٰ سندھ کے پرنسپل سیکریٹری اور دیگر بہتر افسران نے شرکت کی۔ کابینہ نے ملازمت کی پالیسی، ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 31

کے لیے 497.574 ملین روپے جاری کرنے سیت دیگر اہم شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں منعقدہ اجلاس میں صوبائی وزراء، مشیران، معاونین

کرنے کے لیے سندھ بینک کا بااختیار بنانا، لیاری جنرل کوٹی ایمپری (TMC) لیاری کے دائرہ اختیار میں لانا، اور روہڑی ریلوے اسٹیشن کی اپ گریڈیشن

مسائل کے انتہائی استعمال کے ذریعے کسانوں کو بااختیار بنانے کے اقدامات، درآمدی اشیا کے لیے لیٹرز آف کریڈٹ (LCs) کھولنے اور پراسس

کراچی: وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ محکمہ بااختیار افراد ہاتھ معذوری کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بجلی کی غیر اعلانیہ بندش کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ لوڈشیڈنگ بھی شروع

اسلام آباد (ویب ڈیسک) ملک میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے ٹیلی کام سیکٹر و صارفین بری طرح متاثر ہو رہے ہیں جبکہ بجلی کی غیر اعلانیہ بندش کے ساتھ ساتھ "انٹرنیٹ لوڈشیڈنگ" بھی شروع ہو گئی۔ ملک بھر میں بجلی کی ..... بقیہ صفحہ 27 نمبر

ملکی کرنٹ اکاؤنٹ میں 1 ماہ میں 363 فیصد اضافہ

کراچی (ویب ڈیسک) اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے جاری معلومات کیلئے دوسری بڑی خبر آگئی، ملکی کرنٹ اکاؤنٹ 1 ماہ میں 363 فیصد بڑھ گیا ہے۔ کے مطابق سٹیٹ ..... بقیہ صفحہ 3 نمبر 25

Daily Pakistan Bulletin Karachi
روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی
ABC Certified
چیف ایڈیٹر: سراج احمد | شیئرنگ ایڈیٹر: کاشر مصطفیٰ
پبلشر محمد حنیف نے آل آصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ سے چھپوا کر شائع کیا۔ نمبر 42، فلور فلور، پنڈی کراف بلڈنگ، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی سے شائع کیا۔
021-35210448 021-35210448
021-36450295
pakistanbulletinkarachi@gmail.com
pakbulletin.786@gmail.com
www.dailyPakistanbulletin.pk

پنجاب پولیس پاکستان ایپ کا افتتاح

پنجاب کے شہری اب شناختی کارڈ، پاسپورٹ، ڈرائیونگ لائسنس اور دیگر ضروری کاغذات کی گمشدگی کی رپورٹ گھر بیٹھے درج کرا سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے ''پنجاب پولیس پاکستان ایپ'' کا باقاعدہ افتتاح کر دیا ہے۔ اس ایپ پر اندراج کے بعد گمشدگی کی رپورٹ شہریوں کو گھر پر ہی موصول ہو جائے گی۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے ایپ کے اجرا پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے عوام کے لیے آسانیاں پیدا کرنا ہماری حکومت کا عزم ہے، اور پنجاب کو جدت کی راہ پر گامزن کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ اس ایپ کے ذریعے گمشدگی رپورٹ درج کرانے سے شہریوں کے وقت اور وسائل دونوں کی بچت ہوگی۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے دیگر جرائم اور معاملات کی ایف آئی آر بھی اسی طرز پر درج کرنے کا موثر نظام قائم کیا جا سکتا ہے۔ ماضی میں روایتی پولیس کلچر کے باعث عام لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، تاہم مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب حکومت نے اس جانب خصوصی توجہ دی ہے۔ پولیس کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے اس سے قبل بھی کئی اقدامات کیے گئے ہیں، جن میں پولیس اہلکاروں کی یونیفارم پر کیمرے نصب کرنا ایک اہم قدم ہے۔ اس اقدام سے اہلکاروں کی کارکردگی کی خودکار نگرانی ممکن ہو سکے گی اور وہ عناصر بھی قابو میں آئیں گے جو اپنی ذمہ داریاں درست طریقے سے ادا کرنے کے بجائے دیگر سرگرمیوں میں ملوث رہتے تھے۔ ایف آئی آر، جو کبھی عام آدمی کے لیے درج کروانا ایک مشکل اور بعض اوقات ناممکن مرحلہ بن جاتی تھا، مریم نواز کے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد ان مشکلات میں نمایاں کمی آئی ہے، اب اس ایپ کے ذریعے مزید آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ ایسے اقدامات نہ صرف ایف آئی آر کے اندراج کو آسان بناتے ہیں بلکہ جرائم کے خاتمے میں بھی موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اگر پنجاب حکومت کے اس ماڈل کو دیگر صوبے بھی اپنائیں تو وہاں بھی جرائم میں کمی لانے میں مدد مل سکتی ہے۔

امن کو درپیش چیلنجز اور پاکستان کا کردار

عمران الحق

کے خبر رساں ادارے سے بھی یہی مؤقف اختیار کیا کہ امریکی مطالبات حد سے زیادہ تھے اور انہی کی وجہ سے کسی مشترکہ فریم ورک تک پہنچنا ممکن نہ ہو سکا۔

امریکہ بات چیت کی طاقت کے بجائے عسکری طاقت کے استعمال پر زیادہ انحصار کر رہا ہے۔ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی پالیسیوں پر طویل عرصے سے تنقید کی جاتی رہی ہے کہ وہ اپنے مفادات کے حصول کے لیے شرق و سطیٰ کو ایک تجربہ گاہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ عراق، افغانستان، شام اور اب ایران کے حوالے سے پے در پے ہونی کھیلی گئی اس سلسلے کی کڑیاں ہیں۔ ان تجارت سے نہ صرف لاکھوں جانیں لقمہ اجل بنیں بلکہ پورے خطے کو عدم استحکام کا شکار کر دیا۔ ایران، جو ایک خودمختار ریاست ہے، اس کے خلاف بھی تھم کی جارحیت بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ عالمی اصولوں کے مطابق ہر ریاست اپنی خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔ اگر بڑی طاقتیں خود ہی ان اصولوں کو پامال کریں تو عالمی نظام کی ساکھ متاثر ہوتی ہے اور کمزور ممالک کے لیے انصاف کا حصول مزید مشکل ہو جاتا ہے۔ پاکستان کے لیے یہ صورتحال خاص اہمیت کی حامل ہے۔ ایران ہمارا ہمسایہ ملک ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تاریخی، ثقافتی اور مذہبی تعلقات موجود ہیں۔ خطے میں کسی بھی قسم کی کشیدگی براہ راست پاکستان کے امن اور معیشت پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ ایسے میں پاکستان کا یہ کردار کہ وہ دونوں فریقین کو مذاکرات کی میز پر لانے میں کامیاب ہوا، نہایت قابل ستائش ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان نہ صرف ایک ذمہ دار ریاست ہے بلکہ وہ خطے میں امن و استحکام کے لیے فعال کردار ادا کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ تاہم یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ صرف مذاکرات کا انعقاد کافی نہیں، بلکہ ان مذاکرات کو کامیاب بنانے کے لیے تمام فریقین کو سنجیدگی، لچک اور باہمی احترام کا مظاہرہ کرنا ہوتا ہے۔ امریکہ کو چاہیے کہ وہ ایران پابندیوں میں تدریجی ریلیف اور دیگر ممالک کی خودمختاری کا احترام کرے۔ اسی طرح ایران کو بھی عالمی برادری کا کردار ادا کرنے کے لیے مثبت رویہ اپنانا ہوگا تاکہ کسی درمیانی راستے تک پہنچا جا سکے۔ عالمی برادری کا کردار بھی اس موقع پر انتہائی اہم ہے۔ تمام اہم دوست اور دیگر بین الاقوامی اداروں کو چاہیے کہ وہ اس تنازعے کے حل کے لیے فعال کردار ادا کریں۔ اگر عالمی قوتیں محض تماشائی بنی رہیں تو کشیدگی بڑھ سکتی ہے، جس کے نتائج پوری دنیا کو بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔ آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کی ناکامی ایک لمحہ فکریہ ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ امن کا حصول صرف طاقت یا فوجی اقدامات سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے مستقل مزاجی، خلوص نیت اور باہمی اعتماد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر عالمی طاقتیں واقعی دنیا کو ایک محفوظ اور مستحکم جگہ بنانا چاہتی ہیں تو انہیں اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرنا ہوگی اور طاقت کے بجائے مذاکرات اور انصاف کو ترجیح دینا ہوگی۔ دنیا مزید کسی جنگ کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ تمام فریقین اپنی انا کو بالائے طاق رکھتے ہوئے انسانیت کے وسیع تر مفاد میں فیصلے کریں۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو تاریخ ہمیں ایک بار پھر ایسی المناک مثال کے طور پر یاد رکھے گی جہاں مسائل کو مزید پیچیدہ بنا دیا گیا، جس کا خمیازہ پوری انسانیت کو بھگتنا پڑے گا۔

شاہد قادر

پاکستان میں موبائل فیس وصولی کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف صوبوں نے اپنی اپنی ریونیو اتھارٹیز قائم کیں۔ انہی میں سے ایک پنجاب ریونیو اتھارٹی (پی آر اے) ہے، جو کہ 2012 میں قائم کی گئی۔ اس ادارے کا بنیادی مقصد صوبے میں سروس پرویژنگ فیس اور دیگر مقررہ ٹیکسز کی موثر وصولی کو یقینی بنانا ہے۔ پنجاب ریونیو اتھارٹی کا سب سے بڑا سروس اور معاشی سرگرمیوں کا مرکز ہے، اس لیے پی آر اے کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

2010 میں اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد خدمات (سروسز) پر سیلز ٹیکس کا اطلاق صوبوں کو دے دیا گیا تھا۔ اس کے نتیجے میں پنجاب حکومت بھی آرے کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ سیلز ٹیکس وصولی کو جدید خطوط پر استوار کیا جا سکے۔ پی آر اے جدید ٹیکنالوجی، آٹومیشن اور ڈیجیٹل سسٹم کے ذریعے ٹیکس نیٹ بڑھانے پر کام کر رہی ہے۔ پنجاب ریونیو اتھارٹی نے تقریباً مختلف ٹیکسز عائد کیے ہیں، جن میں سب سے میٹیلیمر پر سروس سیلز ٹیکس ہے۔ یہ پی آر اے ایکٹ 2012 کے تحت وصول کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سروس (ایڈورٹائزمنٹ) سروس (انٹرٹینمنٹ) سروس (بینکنگ) سروس (کنسلٹنسی اور پروفیشنل سروسز) سروس (ہوٹلز، کلب، ایجنسیز وغیرہ (تفریحی خدمات سیڈیکل اور ہیلتھ کیئر سروسز) بھی مطلوبہ ٹیکس میں شامل ہیں۔ پنجاب ریونیو اتھارٹی فلوس، ڈراموں، کنسرٹس، تھیٹرز اور دیگر تفریحی سرگرمیوں پر انٹرٹینمنٹ ڈیوٹی وصول کرتی ہے۔ اس ٹیکس کا مقصد صرف ریونیو بڑھانا ہے بلکہ سماجی رویوں پر بھی اثر ڈالنا ہے۔

چائنیز کی خرید و فروخت کے دوران اسلامی پیمنٹ کارڈز اور ریزرو بینک آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق ای کامرس ادائیگیوں کی اجازت دینے کے لیے ایک ریگولیٹری فریم ورک بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ ڈیجیٹل بینکوں کو ایک مخصوص حد تک غیر ملکی کرنسی میں لین دین کی اجازت دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ ان اقدامات کا مقصد ملک میں ڈیجیٹل معیشت کو فروغ دینا اور بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی مالیاتی ساکھ کو بہتر بنانا ہے۔ ان اصلاحات کے بعد ہندوستان کی ڈیجیٹل معیشت کے مزید تیز رفتار ترقی کرنے کی توقع ہے۔

پنجاب ریونیو اتھارٹی

پی۔ اسی طرح موبائل ریٹیلرز، ریسٹورنٹس اور ایسوسی ایشنز اور کلبز سمیت کئی بڑے اداروں کو بھی پی آر اے کے دائرہ کار میں لایا گیا ہے۔ پی آر اے کے قیام کا مقصد ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف اور مؤثر بنانا ہے۔ اس سے پہلے یہ ذمہ داری صوبائی محکمہ خزانہ کے پاس تھی، جس کی کارکردگی اطمینان بخش نہیں تھی۔ پی آر اے کے قیام کے بعد ٹیکس وصولی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ 2012 میں محض چند ارب روپے سے آغاز کرنے والی یہ اتھارٹی اب کھربوں روپے کے محصولات جمع کر رہی ہے۔ پنجاب ریونیو اتھارٹی کے جدید اقدامات نے ٹیکس نیٹ کو بڑھانے اور ٹیکس چوری کرنے والے بعض عناصر کو قابو میں کرنے میں مدد دی ہے۔ کیونکہ ٹیکس چوری کرنے والے بعض عناصر کا بنیادی طریقہ اصل رقم سے کم رقم کی رسید جاری کرنا ہے۔ جب ٹیکس وصولی کا نظام مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ ہو جاتا ہے تو یہ طریقہ کار تقریباً ختم ہو جاتا ہے۔ اس سے ٹیکس چوری کرنے کے امکانات بہت کم ہو جاتے ہیں۔ پنجاب ریونیو اتھارٹی کے ڈیجیٹل اقدامات کے نتیجے میں ٹیکس وصولی کے نظام کو مزید شفاف اور مؤثر بنانے کی توقع ہے۔ ان اقدامات سے نہ صرف صوبائی خزانے کو فائدہ ہوگا بلکہ عام شہریوں کو بھی سہولت ملے گی۔ ٹیکس دہندگان اب اپنے ٹیکس ڈیجیٹل کے ذریعے آن لائن ادا کر سکیں گے۔

پنجاب ریونیو اتھارٹی میں صوبائی وزیر خزانہ اور ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ بھی ممبر ہیں۔ ان کی موجودگی سے بجٹ میں ریونیو اتھارٹی کی ضروریات کو بہتر طریقے سے سمجھا جا سکے گا۔ اس سے بجٹ سازی میں بھی مدد ملے گی۔ ٹیکس دہندگان کی سہولت کے لیے ایک ہیلپ لائن بھی قائم کی گئی ہے۔ اس کے ذریعے وہ اپنے سوالات کا جواب حاصل کر سکیں گے۔ اس سے ٹیکس نظام کے بارے میں عوام کی آگاہی میں اضافہ ہوگا۔ پنجاب ریونیو اتھارٹی کا یہ اقدام صوبے میں ٹیکس وصولی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اس سے نہ صرف صوبائی خزانے کو فائدہ ہوگا بلکہ عام شہریوں کو بھی سہولت ملے گی۔ اس اقدام سے ٹیکس چوری کے رجحان میں کمی آئے گی اور ٹیکس نیٹ میں اضافہ ہوگا۔ اس سے صوبے کی معیشت کو بھی فائدہ ہوگا۔ اس سے صوبے میں ترقیاتی کاموں کے لیے زیادہ فنڈز دستیاب ہوں گے۔ اس سے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں گی۔ اس سے صوبے میں سرمایہ کاری کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ اس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس سے صوبے کی مجموعی ترقی کو فروغ ملے گا۔ اس سے صوبے کے عوام کا معیار زندگی بہتر ہوگا۔ اس سے صوبے میں سماجی انصاف کو فروغ ملے گا۔ اس سے صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوگی۔ اس سے صوبے میں سرمایہ کاری کے مواقع بڑھیں گے۔ اس سے صوبے کی برآمدات میں اضافہ ہوگا۔ اس سے صوبے کی درآمدات میں کمی آئے گی۔ اس سے صوبے کا تجارتی خسارہ کم ہوگا۔ اس سے صوبے کی کرنسی مستحکم ہوگی۔ اس سے صوبے میں مہنگائی کی شرح کم ہوگی۔ اس سے صوبے کے عوام کی قوت خرید میں اضافہ ہوگا۔ اس سے صوبے میں غربت کی شرح کم ہوگی۔ اس سے صوبے میں بے روزگاری کی شرح کم ہوگی۔ اس سے صوبے میں سماجی بہبود کے منصوبوں کو فروغ ملے گا۔ اس سے صوبے میں تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بہتری آئے گی۔ اس سے صوبے میں خواتین کو بااختیار بنانے میں مدد ملے گی۔ اس سے صوبے میں ماحولیاتی تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ اس سے صوبے میں پانی کے وسائل کا بہتر انتظام ہو سکے گا۔ اس سے صوبے میں توانائی کے متبادل ذرائع کو فروغ ملے گا۔ اس سے صوبے میں زراعت کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ اس سے صوبے میں کسانوں کی آمدنی بڑھے گی۔ اس سے صوبے میں دیہی ترقی کو فروغ ملے گا۔ اس سے صوبے میں شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان ترقی کا فرق کم ہوگا۔ اس سے صوبے میں سماجی ہم آہنگی کو فروغ ملے گا۔ اس سے صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوگی۔ اس سے صوبے میں انصاف تک رسائی آسان ہوگی۔ اس سے صوبے میں شفاف حکمرانی کو فروغ ملے گا۔ اس سے صوبے میں عوام کا ریاست پر اعتماد بڑھے گا۔ اس سے صوبے میں سماجی انتشار کم ہوگا۔ اس سے صوبے میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوگی۔ اس سے صوبے میں سرمایہ کاری کے مواقع بڑھیں گے۔ اس سے صوبے میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس سے صوبے میں غربت

01

بقیہ نمبر

ذریعے کام کررہا ہے، جن کا مقصد شہریوں اور رسائی نے بھرپور تعاون کیا۔ خصوصی تعلیمی اداروں میں داخلہ 2023ء میں 4794 سے بڑھ کر 2025ء میں 6046 ہوگیا ہے جو 26 فیصد سے زیادہ کے اضافے کا مظہر کرتا ہے اگرچہ 2033 طلباء کی ویٹنگ لسٹ ہے۔ کراچی میں سب سے زیادہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ حیدرآباد، سکھر اور لاڑکانہ میں بھی نمایاں ترقی دیکھی گئی۔ سیکریٹری برائے DEPD کی جانب سے ایسٹرن اسٹیل ملز میں 3 ہزار مےگاواٹ بجلی پیدا کی جائے گی جو 6 7 6 1 میگاواٹ ہے، پن بجلی سے 1530 مےگاواٹ کی بھی کوشش کی جائے گی۔ اوقات میں کمی کے لوڈشیڈنگ کے ساتھ ساتھ، دن کے 20 گھنٹے کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے 20 ٹیکنیکل کالس رمضان المبارک تک مزید 28 کو مزید بہتری کی گئی ہے۔ DEPD نے ڈسٹرکٹ ایسٹ جامع رپورٹ پیش کی، بشمول ملنے والے فوائد، نقصانات، معاہدہ آلات، نقل وحمل، کمپنی، ملازمین

پنجاب کے 10 اضلاع میں نئے الیکٹرو بسیں فراہم کرنے کی منظوری

کراچی، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ معذور افراد میں چیک تقسیم کررہے ہیں

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیرصدارت خصوصی اجلاس میں صوبے میں جدید اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ نظام کے فروغ کیلئے اہم فیصلے کئے گئے

اجلاس میں 10 اضلاع اٹک، بھکر، حافظ آباد، خانیوال، لیہ، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، منڈی بہاؤالدین اور اوکاڑہ میں نئی الیکٹرو بسیں فراہم کرنے کی منظوری دی گئی

لاہور (ویب ڈیسک) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے پنجاب کے 10 اضلاع میں نئی الیکٹرو بسیں فراہم کرنے کی منظوری دے دی، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت خصوصی اجلاس میں صوبے میں جدید اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ نظام کے فروغ کیلئے اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس میں فری ٹرانسپورٹ پروگرام، الیکٹرک بسوں، ای لائبریری سسٹم اور ماس ٹرانزٹ منصوبوں پر پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا کہ ہم پنجاب کے ہر شہری کو محفوظ، سستی اور ماحول دوست سفری سہولیات فراہم کرنا چاہتے ہیں، ہمارا ہدف ہے کہ 2030 تک پنجاب کے بڑے شہروں میں ٹریفک کا نظام مکمل طور پر تبدیل ہو، ہم ایسا ٹرانسپورٹ نظام بنا رہے ہیں جو نہ صرف شہریوں کا وقت بچائے بلکہ ان کی صحت کا بھی تحفظ کرے، ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ پنجاب کے 10 اضلاع میں 264 الیکٹرو بسیں چلائی جائیں گی، ہر بس میں 3 دروازے ہوں گے، خواتین کیلئے مخصوص نشستیں اور سیف زون بنایا جائے گا، ہر بس میں سی سی ٹی وی کیمرے اور ایمرجنسی بٹن لازمی ہوں گے، ہر بس میں خواتین کنڈکٹر اور سیکیورٹی گارڈ تعینات کیے جائیں گے، ہر بس میں وائی فائی اور موبائل چارجنگ کی سہولت ہوگی، ہر بس میں معذور افراد کیلئے خصوصی نشستیں اور ریمپ ہوں گے، ہر بس میں خواتین کنڈکٹر اور سیکیورٹی گارڈ تعینات کیے جائیں گے